سوال

(140) نبی اکرم ﷺ کی زیارت کے بارے میں احادیث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ ﷺ سے مروی کیا یہ حدیث کہ «مَن رَآنِي فَقَدْ رَآنِي» اوریہ حدیث کہ «مَن رَآنِي فَقَدْ حُرِمَتْ عَلَيهِ النَّارُ» صحیح ہیں؟ ان کا مفہوم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی حدیث یعنی رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد:

«مَن رَآنِي فَقَدْ رَأَى الحَقَّ» (صحيح البخاري التعبير باب من راي النبي ﷺ في المنام حديث: 6996 وصحيح مسلم الرؤيا باب قول النبي عليه الصلاة والسلام من راني في المنام فقد راني حديث: 2267)

''جس نے مجھے دیکھا تو اس نے حقیقی طور پر مجھے ہی دیکھا۔''

یہ حدیث صحیح ہے اور یہ کئی اور الفاظ سے بھی مروی ہے، مثلاً ایک روایت میںہے:

«مَن رَآنِي فِي المَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي اليَقَظَةِ، وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي» (صحيح البخاري العلم باب اثم من كذب على النبي ﷺ حديث: 110)

''جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔''

ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں:

(مَن رَآنِي فِي المَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، إِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَشَبَّهُ بِي) مسند احمد: 2/261)

جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچا خواب دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کرسکتا۔''

یعنی یہ حدیث مختلف الفاظ کے ساتھ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ کا دشمن شیطان، نبی ﷺ کی شکل اختیار نہیں کرسکتا۔ لہٰذا جس نے خواب میں

نبی ﷺ کی زیارت کی تو اس نے سچا خواب دیکھا۔

اہل علم کے ہاں آپ کی صورت معروف ہے۔ آپ کا قد میانہ تھا، شکل و صورت کے اعتبار سے بے حد حسین و جمیل تھے، رنگ سرخ و سفید تھا، داڑھی مبارک گھنی اور سیاہ تھی، حیات پاک کے آخری حصہ میں چند بال سفید ہوگئے تھے تو جو شخص آپ کی حقیقی شکل و صورت میں زیارت کرے تو اس نے گویا آپ ہی کی زیارت کی کیونکہ شیطان آپ کی شکل و صورت اختیار نہیں کرسکتا۔ دوسری حدیث:

((مَن رَآنِي فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْهِ النَّارُ))

''جس نے مجھے دیکھا اس کے لیے جہنم کی آگ حرام قرار دے دی گئی۔''

یہ بالکل بے اصل ہے، یہ صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص122

محدث فتویٰ